اتوار 21 دسمبر، 2025

مضمون۔ کیا کائنات بشمول انسان ایٹمی توانائی سے مرتب ہوئی؟

سنہری متن: **یرمیاہ 10 باب 10، 12 آیات**

”لیکن خداوند سچا خدا ہے۔ وہ زندہ خدا اور ابدی بادشاہ ہے۔ اُسی نے اپنی قدرت سے زمین کو بنایا۔ اُسی نے اپنی حکمت سے جان کو قائم کیا اور اپنی عقل سے آسمان کو تان دیا۔“

جوابی مطالعہ: **ایوب 36 باب 22، 24، 25 آیات**

ایوب 37 باب 5 آیت

ایوب 38 باب 3 تا 5، 7 آیات

22۔ دیکھ! خدا اپنی قدرت سے بڑے بڑے کام کرتا ہے۔ کون سا استاد اُس کی مانند ہے؟

24۔ اُس کے کام کی بڑائی کرنا یاد رکھ جس کی تعریف لوگ گاتے رہے ہیں۔

25۔ سب لوگوں نے اِس کو دیکھا ہے۔ انسان اُسے دور سے دیکھتا ہے۔

5۔ خدا عجیب طور پر اپنی آواز سے گرجتا ہے۔ وہ بڑے بڑے کام کرتا ہے جن کو ہم سمجھ نہیں سکتے۔

3۔ مرد کی مانند اب اپنی کمر کس لے کیونکہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تُو مجھے بتا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ تُو کہاں تھا جب میں نے بنیاد ڈالی؟ تُو دانشمند ہے تو بتا۔

5۔ کیا تجھے معلوم ہے کس نے اُس کی ناپ ٹھہرائی؟ یا کس نے اُس پر سُوت کھینچا؟

7۔ جب صبح کے ستارے مل کر گاتے تھے اور خدا کے بیٹے خوشی سے للکارتے تھے؟

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 33 باب 6، 9 آیات

6 آسمان خداوند کے کلام سے اور اُس کا سارا لشکر اُس کے منہ کے دم سے بنا۔

9۔ کیونکہ اُس نے حکم دیا اور واقع ہوا۔

2۔ یشوع 1 باب 1 (یہ)، 2 (اٹھنا)، 3، 5، 9 (ہو) آیات

1۔۔۔ اور خداوند کے بندہ موسیٰ کی وفات کے بعد ایسا ہوا کہ خداوند نے اُس کے خادم نون کے بیٹے یشوع سے کہا۔

2۔۔۔ میرا بندہ موسیٰ مر گیا ہے سو اب تُو اُٹھ اور اِن سب لوگوں کو ساتھ لے کر یردن کے پار اُس ملک میں جا جسے میں اُن کو یعنی بنی اسرائیل کو دیتا ہوں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ جس جس جگہ تمہارے پاؤں کا تلوہ ٹکے اُس کو جیسا میں نے موسیٰ کو کہا ہے میں نے تم کو دیا۔

5۔ تیری زندگی بھر کوئی شخص تیرے سامنے کھڑا نہ رہ سکے گا جیسے میں موسیٰ کے ساتھ تھا ویسے ہی تیرے ساتھ رہوں گا۔ میں نہ تجھ سے دستبردار ہوں گا نہ تجھ کو چھوڑوں گا۔

9۔ کیا میں نے تجھ کو حکم نہیں دیا؟ سو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ۔ خوف نہ کھا اور بے دل نہ ہو کیونکہ خداوند تیرا خدا جہاں تُو جائے تیرے ساتھ رہے گا۔

3۔ یشوع 10 باب 1، 3 تا 5 (تا پہلی)، 5 (جمع)، 6، 8 تا 10 (تا پہلی ،)، 12، 13 (تا پہلی۔)، 13 (سو)، 14 آیات

1۔ اور یروشلیم کے بادشاہ ادونی صدق نے سنا کہ یشوع نے عی کو سر کر کے اُسے نیست و نابود کر دیا اور جیسا اُس نے یریحو اور وہاں کے بادشاہ کے ساتھ کیا ویسا ہی عی اور اُس کے بادشاہ سے کیا اور جبعون کے باشندوں نے بنی اسرائیل سے صلح کر لی اور وہ اُن کے درمیان رہنے لگے۔

3۔ اِس لئے یروشلیم کے بادشاہ ادونی صدق نے حبرون کے بادشاہ ہُوہام اور یرموت کے بادشاہ پیرام اور لکیس کے بادشاہ یافیع اور عجلون کے بادشاہ دبیر کو یوں کہلا بھیجا کہ۔

4۔ میرے پاس آؤ اور میری کُمک کرو اور چلو ہم جبعون کو ماریں کیونکہ اُس نے یشوع اور بنی اسرائیل سے صلح کر لی ہے۔

5۔ اس لیے اموریوں کے پانچ بادشاہ،۔۔۔ اکٹھے ہوئے اور انہوں نے اپنی سب فوجوں کے ساتھ چڑھائی کی اور جبعون کے مقابل ڈیرے ڈال کر اُس سے جنگ شروع کی۔

6۔ تب جبعون کے لوگوں نے یشوع کو جو جلجال میں خیمہ زن تھا کہلا بھیجا کہ اپنے خادموں کی طرف سے اپنا ہاتھ مت کھینچ۔

8۔ اور خداوند نے یشوع سے کہا اِن سے نہ ڈر۔ اِس لئے کہ میں نے اِن کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ اِن میں سے ایک مرد بھی تیرے ساتھ کھڑا نہ رہ سکے گا۔

9۔ پس یشوع راتوں رات جلجال سے چل کر ناگہاں اُن پر آن پڑا۔

10۔ اور خداوند نے اُن کو بنی اسرائیل کے سامنے شکست دی۔

12۔ اور اُس دن جب خداوند نے اموریوں کو بنی اسرائیل کے قابو میں کر دیا تو یشوع نے خداوند کے حضور بنی اسرائیل کے سامنے یہ کہا اے سورج! تُو جبعون پر اور اے چاند! تُو وادی ایالون میں ٹھہرا رہ۔

13۔ اور سورج ٹھہر گیا اور چاند تھما رہا جب تک قوم نے اپنے دشمنوں سے اپنا انتقام نہ لے لیا۔

14۔ اور ایسا دن نہ کبھی اِس سے پہلے ہوا اور نہ کبھی اِس کے بعد۔

4۔ ایوب 37 باب 14 (کھڑے ہونا)، 23 آیات

14۔۔۔چپ چاپ کھڑا رہ اور خداوند کے حیرت انگیز کاموں پر غور کر۔

23۔ ہم قادِر مطلق کو پا نہیں سکتے۔ وہ قُدرت اور عدل میں شاندار ہے اور اِنصاف کی فراوانی میں ظلم نہ کرے گا۔

5۔ لوقا 1 باب 5 تا 9، 11 تا 15 (تا پہلی،)، 19 (میں)، 24 تا 28، 31، 36، 37 آیات

5۔ یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے زمانہ میں ابیاہ کے فریق میں سے زکریاہ نام ایک کاہن تھا اور اُس کی بیوی ہارون کی اولاد میں سے تھی اور اُس کا نام الیشبع تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ اور وہ دونوں خدا کے حضور راستباز اور خداوند کے سب احکام و قوانین پر بے عیب چلنے والے تھے۔

7۔ اور اُن کے اولاد نہ تھی کیونکہ الیشبع بانجھ تھی اور دونوں عمر رسیدہ تھے۔

8۔ جب وہ خدا کے حضور اپنے فریق کی باری پر کہانت کا کام انجام دیتا تھا تو ایسا ہوا۔

9۔ کہ کہانت کے دستور کے مطابق اُس کے نام کا قرعہ نکلا کہ خداوند کے مقدِس میں جا کر خوشبو جلائے۔

11۔ کہ خداوند کا فرشتہ خوشبو کے مذبح کی داہنی طرف کھڑا ہوا اُس کو دکھائی دیا۔

12۔ اور زکریاہ دیکھ کر گھبرایا اور اُس پر دہشت چھا گئی۔

13۔ مگر فرشتے نے اُس سے کہا اے زکریاہ! خوف نہ کر کیونکہ تیری دعا سن لی گئی ہے اور تیرے لئے تیری بیوی الیشبع کے بیٹا ہوگا۔ تُو اُس کا نام یوحنا رکھنا۔

14۔ اور تجھے خوشی اور خرمی ہوگی اور بہت سے لوگ اُس کی پیدائش کے سبب سے خوش ہوں گے۔

15۔ کیونکہ وہ خداوند کے حضور میں بزرگ ہوگا اور ہرگز نہ مے نہ کوئی اور شراب پئے گا اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے روح القدس سے بھر جائے گا۔

19۔ فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا کہ میں جبرائیل ہوں جو خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں اور اِس لئے بھیجا گیا ہوں کہ تجھ سے کلام کروں اور تجھے اِن باتوں کی خوشخبری دوں۔

24۔ اِن دنوں کے بعد اُس کی بیوی الیشبع حاملہ ہوئی۔

25۔ جب خداوند نے میری رسوائی لوگوں میں سے دور کرنے کے لئے مجھ پر نظر کی اُن دنوں میں اُس نے میرے لئے ایسا کیا۔

26۔ چھٹے مہینے میں جبرائیل فرشتہ خدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جس کا نام ناصرت تھا ایک کنواری کے پاس بھیجا گیا۔

27۔ جس کی منگنی داؤد کے گھرانے کے ایک مرد یوسف نام سے ہوئی تھی اور اُس کنواری کا نام مریم تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

28۔ اور فرشتے نے اُس کے پاس اندر آ کر کہا سلام تجھ کو جس پر فضل ہوا ہے! خداوند تیرے ساتھ ہے۔

31۔ اور دیکھ تُو حاملہ ہو گی اور تیرے بیٹا ہو گا۔ اُس کا نام یسوع رکھنا۔

36۔ اور دیکھ تیری رشتہ دار الیشبع کے بھی بڑھاپے میں بیٹا ہونے والا ہے اور اب اُس کو جو بانجھ کہلاتی تھی چھٹا مہینہ ہے۔

37۔ کیونکہ جو قول خدا کی طرف سے ہے وہ ہرگز بے تاثیر نہ ہو گا۔

6۔ زبور 32 باب 11 آیت

11۔ اے صادقو! خداوند میں خوش و خرم رہو اور اے راست دِلو! خوشی سے للکارو۔

7۔ عاموس 4 باب 13 آیت

13۔ کیونکہ دیکھ اُسی نے پہاڑوں کو بنایا اور ہوا کو پیدا کیا۔ وہ انسان پر اُس کے خیالات کو ظاہر کرتا ہے اور صبح کو تاریک بنا دیتا ہے اور زمین کے اونچے مقامات پر چلتا ہے۔ اُس کا نام خداوند رب الافواج ہے۔

سائنس اور صحت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ 239:9۔10(تا؛)

کلام ہمیں یہ معلومات دیتا ہے کہ ”خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے“، روح کے لئے ساری اچھائی ممکن ہے؛

2۔ 260:13۔15(تا؛)

سائنس تمام اچھائی حاصل کرنے کے امکان کو ظاہر کرتی ہے اور انسانوں کو وہ دریافت کرنے کے کام پر لگاتی ہے جو خدا پہلے ہی کر چکا ہے،

3۔ 114:23۔29

کرسچن سائنس سارے اسباب کو جسمانی نہیں بلکہ ذہنی قرار دیتی ہے۔ یہ جان اور بدن سے خفیہ پردہ ہٹاتی ہے۔ یہ انسان کا خدا کے ساتھ سائنسی تعلق بیان کرتی ہے، ہستی کے ملے جلے ابہام کو جُدا کرتی ہے، اور غلامانہ سوچ کو آزاد کرتی ہے۔ الٰہی سائنس میں، کائنات بشمول انسان روحانی، ہم آہنگ اور ابدی ہے۔

4۔ 502:3۔27

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

تخلیقی اصول، زندگی، سچائی اور محبت، خدا ہے۔ کائنات خدا کی عکاسی کرتی ہے۔ ایک خالق اور ایک تخلیق کے سوا اور کوئی نہیں۔ یہ تخلیق روحانی خیالات اور اُن کی شناختوں کے ایاں ہونے پر مشتمل ہے، جو لامحدود عقل کے دامن سے جڑے ہیں اور ہمیشہ منعکس ہوتے ہیں۔

5۔ 17۔503:10

سچائی کی کائنات میں، مادا گمنام ہے۔ غلطی کا کوئی مفروضہ وہاں داخل نہیں ہوتا۔ غلطی کی تاریکی سے الٰہی سائنس، یعنی خدا کا کلام کہتا ہے کہ، ”خدا حاکم کل ہے“ ہے، اور ازل سے موجود محبت کی روشنی کائنات کو روشن کرتی ہے۔ پس ابدی عجوبہ، کہ لامتناہی خلا خدا کے خیالات سے آباد ہے، جو اُسے بیشمار روحانی اشکال کی عکاسی کرتا ہے۔

6۔ 30۔10،8۔5:209

عقل، اپنی تمام تر اصلاحات پر برتر اور اِن سب پر حکمرانی کرنے والی، اپنے خود کے خیالات کے نظاموں کا ایک مرکزی شمس ہے، یعنی اپنی خود کی وسیع تخلیق کی روشنی اور زندگی؛ اور انسان الٰہی عقل کا معاون ہے۔ مادہ اور فانی بدن یا عقل انسان نہیں ہے۔

دنیا عقل کے بنا، اُس ذہانت کے بنا شدید متاثر ہو گی جو طوفانوں کو اپنی گرفت میں دبائے رکھتی ہے۔ نہ ہی فلسفہ اور نہ ہی تشکیک پرستی اُس سائنس کے بڑھنے میں رکاوٹ بن سکتے ہیں جو عقل کی بالادستی کو ظاہر کرتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

زمین کو تشکیل دینے والی آمیختہ معدنیات یا مجتمع مواد، مادوں کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ کر رکھنے والی نسبت، طول وعرض، فاصلے اور فلکی اجسام کے چکر تب حقیقی اہمیت نہیں رکھتے جب ہم یہ یاد کرتے ہیں کہ اِن سب کو روح میں انسان اور کائنات کی ترجمانی کے ذریعے روحانی حقیقت کو جگہ دینی چاہئے۔ جب یہ سب کیا جاتا ہے تو اِس تناسب میں، انسان اور کائنات کو ہم آہنگ اور ابدی پایا جاتا ہے۔

مادی مواد یا دنیاوی بناوٹیں، فلکیاتی حساب کتاب، قیاسی مفروضوں کے تمام تر مجموعے، جن کی بنیاد مادی قانون یا زندگی کے مفروضوں اور اُس ذہانت پر ہوتی ہے جو مادے میں پائی جاتی ہے، سب بالا آخر غائب ہو جائے گی، روح کے لامتناہی سنگ ریز میں نگل لی جائے گی۔

7۔ 8۔7:90

زمین کی حرکت اور مقام صرف عقل کی وجہ سے برقرار ہے۔

8۔ 102:9(وہاں)۔15

مگر یہاں روح کی ایک حقیقی دلکشی ہے۔ سوئی کی نوک سے قطر تک خدا، یعنی الٰہی عقل کی سب کو سمیٹنے والی طاقت یا دلکشی کی نشاندہی کرتی ہے۔

سیاروں کا انسان پر اِس کی نسبت زیادہ اختیار نہیں ہے جتنا اُن کے خالق پر ہے، کیونکہ خدا کائنات پر حکمرانی کرتا ہے، مگر انسان، خدا کی قدرت کی عکاسی کرتے ہوئے، پوری زمین اور اُس کے تمام لشکروں پر حاکمیت رکھتا ہے۔

9۔ 24(دی)۔3:520

۔۔۔ کوئی پودا بیج یا مٹی کی وجہ سے نہیں بڑھتا، بلکہ اِس لئے کیونکہ نشوونما عقل کا ابدی اختیار ہے۔ فانی سوچ زمین پر پھینکی جاتی ہے، مگر لافانی کا سوچ کو پیدا کرنا اوپر سے ہے، نہ کہ نیچے سے۔ کیونکہ عقل سب کچھ بناتی ہے، اِس لئے کچھ ایسا باقی نہیں رہتا جو نچلی طاقت پیدا کرتی ہو۔ روح، انسان کے لئے فصل کو قابلِ کاشت بنانے کا وسیلہ بنتے ہوئے، مگر اُسے مٹی سے برتر بناتے ہوئے، عقل کی سائنس کے وسیلہ عمل کرتی ہے۔ اِس کا علم انسان کو مٹی سے اوپر، زمین اور اُس کے ماحول کے اوپر، شعوری روحانی ہم آہنگی اور ابدی وجود کی طرف لے جاتا ہے۔

10۔ 24۔20:13

اگر ہم بطور ایک نفسانی شخص خدا سے دعا کرتے ہیں، تو یہ ہمارے اُن انسانی شبہات اور خدشات کو ترک کرنے سے روکے گی جو اِس قسم کے ایمان کو اجاگر کرتے ہیں، اور یوں ہم اُس لامحدود اور غیر مادی محبت کے کئے ہوئے عجیب کاموں کو نہیں سمجھ سکتے جس کے لئے سب کچھ ممکن ہے۔

11۔ 10۔6:135

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

یہ معجزہ کوئی اختلاف متعارف نہیں کراتا، بلکہ خدا کے ناقابل تبدیل قانون کی سائنس کو قائم کرتے ہوئے بنیادی ترتیب کو واضح کرتا ہے۔ صرف روحانی ارتقاء ہی الٰہی قوت کی مشق کرنے کے قابل ہے۔

12۔ 133:8۔18

مصر میں، یہ عقل ہی تھی جس نے اسرائیلیوں کو وباؤں پر یقین کرنے سے بچایا۔ بیابان میں، چٹان سے چشمے پھوٹے اور من آسمان سے برسا۔ اسرائیلیوں نے پیتل کے سانپ پر نظر کی، اور پوری طرح اِس بات پر یقین کیا کہ وہ زہریلے سانپوں کے ڈنگ سے شفایاب ہو رہے تھے۔ قومی خوشحالی میں، معجزات نے عبرانیوں کو فتح یابی دلائی؛ مگر جونہی وہ حقیقی خیال سے دور ہٹے اُن کی بربادی کا آغاز ہو گیا۔ غیر قوموں کے درمیان قید میں بھی، الٰہی اصول نے خدا کے لوگوں کے لئے آگ کی بھٹی میں اور بادشاہوں کے محلوں میں عجیب کام دکھائے۔

13۔ 293:13۔31

نام نہاد گیسیں اور قوتیں الٰہی عقل کی روحانی قوتوں کے مخالف ہیں، جس کی توانائی سچائی ہے، جس کی دلکشی محبت ہے، ہستی کے ابدی حقائق کو مسلسل جاری رکھتے ہوئے جس کی پیروی اور ملاپ زندگی ہے۔ بجلی مادیت کی اضافی مقدار ہے جو روحانیت یا سچائی کے حقیقی جوہر کی مخالفت کرتی ہے، جو اس کا بڑا امتیاز ہے کہ بجلی ذہانت نہیں ہے، جبکہ روحانی سچائی عقل ہے۔

یہاں فانی عقل کا خشک غضب نہیں ہے جس کا اظہار زلزلے، آندھی، لہروں، گرج چمک، آگ، بیمانہ درندگی میں ہوتا ہے، اور یہ نام نہاد عقل خود شکستہ ہوتی ہے۔ بدی کے اظہار، جو الٰہی عدل کے مخالف ہیں، کو کلام میں

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

’’خداوند کا غضب‘‘ کہا گیا ہے۔ حقیقت میں، یہ مادے یا غلطی کی خود شکستگی دکھاتے یا مادے کے مخالف کی طرف اشارہ کرتے ہیں، جو روح کی طاقت اور استقلال ہے۔ کرسچن سائنس سچائی اور اِس کی عظمت، عالمگیر ہم آہنگی، خدا، یعنی اچھائی، کی کُلیت اور بدی کے عدم کو روشنی میں لاتی ہے۔

14۔ 68:4۔6،27۔30

کبھی کبھی ہم یہ سیکھیں گے کہ روح یعنی عظیم معمار نے سائنس میں آدمیوں اور عورتوں کو کیسے بنایا۔

کرسچن سائنس اضافے کو نہیں بلکہ افشائی کو پیش کرتی ہے، یہ مالیکیول سے عقل تک کی مادی ترقی کو نہیں بلکہ انسان اور کائنات کے لئے الٰہی عقل کی عنایت کو ظاہر کرتی ہے۔

15۔ 521:5۔6،12(دی)۔17

جو کچھ بنایا گیا ہے وہ خدا کا کام ہے اور سب اچھا ہے۔

انسان کی لافانیت اور ہم آہنگی برقرار ہیں۔ ہمیں مخالف قیاس سے ہٹ کر دیکھنا چاہئے کہ انسان مادی طور پر خلق کیا گیا اور ہماری نظر کو تخلیق کے اُس روحانی ریکارڈ کی جانب موڑنا چاہئے جو دل اور سمجھ پر ’’ہیرے کی نوک‘‘ اور ایک فرشتے کے قلم سے کندہ کیا گیا ہو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔